دیوانِ سالک
نعتوں کا حسین گلدستہ
از
مفسرِ شہیر حکیم الامت
مفتی احمد یار خان
علیہ الرحمہ
Edited with the demo version of
Infix Pro PDF Editor
To remove this notice, visit:
www.iceni.com/unlock.htm

مُسمّٰی بِاسمِ تاریخی

مجاہدِ پیغمبری

۱۳۵۷ھ

مُلقّب بہ

دیوانِ سالک

مع اضافاتِ جدیدہ

حمدِ باری تعالیٰ

اے خالق و مالک ربّ علیٰ سُبحان اللہ سبحان اللہ
تُو ربّ ہے میرا میں بندہ تیرا سُبحان اللہ سبحان اللہ

ہم منگتے ہیں تو معطی ہے ہم بندے ہیں تو مولیٰ ہے
محتاج تیرا ہر شاہ و گدا سبحان اللہ سبحان اللہ

ہم جرم کریں تو عفو کرے ہم قہر کریں تُو مہر کرے
گھیرے ہے جہاں کو فضل تیرا سبحان اللہ سبحان اللہ

تو والی ہے ہر بیکس کا تو حامی ہے ہر بےبس کا
ہر اک کیلئے در تیرا کھلا سبحان اللہ سبحان اللہ

عرض اتنی ہے مگر اے دوستو! / یاد ہم کو بھی کبھی کر لیجیو
آخری دیدار ہے اے زائرو / خوب جی بھر کر یہ گنبد دیکھ لو
کیا خبر ہے خوب دل میں سوچ لو / پھر مقدر میں ہو آنا یا نہ ہو
یہ کوئی دم میں چھپا جاتا ہے اب / فاصلہ کوسوں ہوا جاتا ہے اب
پھر کہاں تم اور کہاں یہ دوستو / دید آخر کو غنیمت جان لو!

ہے دعا سالک کی اے یارِ خدا
زندگی میں پھر مدینہ دے دکھا

مختلف اشعار

اے کریم از ما جفا از تو وفا / اے رحیم از ما خطا از تو عطا
کارِ ما بدکاری و شرمندگی / کارِ تو ستاری و بخشندگی

الٰہی بہ عصیاں شدم در وحل / بہ جرمم گرفتی بہ عفوت بہ حل

شدم قیدی بہ جرم و بے حیائی / رہائی یا رسول اللہ رہائی
رہا کردی غزالے را ز دامے / عطا کن زیں بلا ما را رہائی

واحسرتا

اہل سنت بہر قوالی و عرس / دیوبندی بہر تصنیفات و درس
خرچ سنی بر قبور و خانقاہ / خرچ نجدی بہ علوم و درسگاہ!